پی آئی اے کے تباہ ہونے والے طیارے کا بلیک باکس مل گیا

طیارے کے انجن میں خرابی کے باعث حادثہ پیش آیا ہے۔

چترال سے اسلام آباد جانے والا پی آئی اے کا طیارہ ایبٹ آباد میں حویلیاں کے قریب گر کر تباہ ہوگیا جس سے معروف نعت خواں جنید جمشید، ان کی اہلیہ، ڈپٹی کمشنر چترال، ان کی اہلیہ، بیٹی اور 3 غیر ملکیوں سمیت 47 افراد جاں بحق ہوگئے۔

چترال سے اسلام آباد جانے والا پی آئی اے کا مسافر طیارہ اے ٹی آر 42 شام 3 بج کر 30 منٹ پر چترال سے اسلام آباد کے لیے روانہ ہوا۔ طیارے میں معروف نعت خواں جنید جمشید، انکی اہلیہ نیہا جمشید، ڈپٹی کمشنر چترال اسامہ وڑائچ، انکی اہلیہ، بیٹی اور 3 غیر ملکیوں سمیت 42 مسافر اور عملے کے 5 افراد پائلٹ صالح جنجوعہ، معاون پائلٹ احمد جنجوعہ، ٹرینی پائلٹ علی اکرم، فضائی میزبان صدف فاروق اور عاصمہ عادل سوار تھے جبکہ پائلٹ اور معاون پائلٹ آپس میں بھائی تھے۔

اطلاعات کے مطابق طیارے کے انجن میں خرابی کے باعث حادثہ پیش آیا، طیارے میں مجموعی طور پر 31 مرد، 9 خواتین اور 2 بچے بھی سوار تھے۔ چیئرمین پی آئی اے اعظم سہگل نے حادثے پر افسوس کا اظہار

کرتے ہوئے تمام مسافروں کے جاں بحق ہونے کی تصدیق کی اور کہا ہے کہ تمام لاشوں کو پمز اسپتال اسلام آباد منتقل کیا جائے گا جہاں ان کی شناخت کی جائے گی۔ ان کا کہنا تھا کہ طیارہ اڑنے کے قابل تھا جسے 2007 میں فلائٹ آپریشن میں شامل کیا گیا تھا۔

طیارہ صبح اسلام آباد سے مسافروں کو لے کر چترال گیا تھا جب کہ طیارے نے شام 4 بج کر 45 منٹ پر اسلام آباد پہنچنا تھا تاہم لینڈنگ سے کچھ ہی دیر پہلے طیارے کا ریڈار سے رابطہ منقطع ہوگیا تھا، اس سے قبل پائلٹ نے مدد کے لیے ایمرجنسی کال کی تھی جس میں انہوں نے کہا کہ طیارے کا ایک انجن بند ہوگیا ہے جس کی وجہ سے انہیں پرواز میں مشکلات کا سامنا ہے۔

پی آئی اے نے حادثے کے شکار طیارے میں موجود مسافروں کی فہرست جاری کردی ہے۔ طیارے میں 3 غیر ملکی بھی سوار تھے جن میں شاہی خاندان کا شہزادہ فرحت اور بیٹی بھی سوار تھی۔ عینی شاہدین کے مطابق طیارے کو پہاڑ سے ٹکرانے کے بعد گرتے ہوئے دیکھا جس کے بعد آگ کے شعلے بلند ہوئے اور طیارہ مکمل طور پر جل کر راکھ ہوگیا۔